SADAR DIWANI ADALAT

(Civil Appellate Jurisdiction.)

(2)

FR000357

Lakhraj Appeal No. 2 of 1840.

(From the District of ....)

Kasinath Rai Chaudhury Appellant(s)

versus

Government Respondent(s)

PART I

(To be preserved perpetually)

DECIDED ON 25. 11. 1840.

Office note :—

02/1840-01

[P. H. C. Sch. III.—3.]

In the High Court of ~~Judic~~ature ~~at Patna~~. Khas Commissioner

TABLE OF CONTENTS.

Lakhraj *Appeal No.* 2 *of* 193 1840

Kasinath Chaudhuri *Appellant,*

versus

~~Mosammat Kumka Dei~~ Government *Respondent.*

Serial No. of Paper.	Description.	Pages.
	Order-sheet	
	Remand order	
	Finding of the Lower Court upon remand	
	Judgment of the High Court	
	Copy Decree of the ~~High~~ Court Special Commr.	1
	Memorandum of Appeal	
	Lower Court Judgment and Decree	
	Cross-objection	
	Award of arbitrators or petitions of Compromise and Court's permission thereto.	
	Paper-books	

Signature of Officer of Court. [signature] 19/5/41

Date ——————

Compared and found correct.

Record-keeper.

K. V. Press, Patna. J. 108 H. 8,000—30-10-37.

02/1840-02

Sign J Curtis
Head Clerk

True Copy
J Curtis
Head Clerk

02/1840-03

کلکتہ
اپیل اصلاح
نمبر ۲۶ لاخراج

نقل

نمبر ۱۲ لاخراج اپیل سنہ ۱۸۴۰ع فیصلہ عدالت صاحب کمیشنر خاص متعلقہ اضلاع کلکتہ

حسب احکام قانون سیوم سنہ ۱۸۲۸ ع

واقع تاریخ ۲۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۴۰ ع مطابق گیارہویں ماہ اگہن سنہ ۱۲۴۷ بنگلہ روز

چارشنبہ کے نشست میں جمس کرٹیش صاحب کمشنر خاص کے

[illegible] چودہری ساکن قاضی بازار محلات شہر کٹک اپیلانٹ

[illegible] در متعلقہ ضلع کٹک ریسپانڈنٹ

مقدمہ مقرر نمبر ۱۰ خزانہ سرکار کا او پر موازی

امان اراضی واقع موضع قاضی بازار دکو میں محلات شہر کٹک کے

۵/۱۶

کاغذات مثل اس مقدمہ بغرض اتفاق رای کے بموجب حکم

صاحب کمشنر خاص اضلاع کٹک مورخہ ۴ ماہ جون سنہ حال کے

اس عدالت میں بحکم راج روبری منشی امیر علی نایب صاحب

دپوٹی سپرنٹنڈنٹ علاقہ مقدمات سرکار اور تاکمار رای مختار اپلانٹ کے

ہماری نشست میں درپیش ہو کے تمامی کاغذات مثل ملاحظہ اور

سماعت اکر معلوم ہوا کہ ۲۳ ماہ جون سنہ ۱۸۴۰ ع کو یہہ مقدمہ تامس امروشا

صاحب کمشنر خاص اضلاع کٹک کے نشست میں روبکار ہو کر

روبکاری رای موصوف الیہ کی اس مضمون سے لکھی گئی کہ اول

02/1840-04

بازارہای شہر مذکور کا بموجب حکم صاحب والاشان کمشنر بنوگرد

نوزدہم الکیجنڈر فارس صاحب دپوٹی کلکٹر ہم بندوبست ضلع ندیور کے

تحت بندوبست میں آنے سے یہ مقدمہ ۴ ماہ اپریل ۱۸۳۸ ع

محکمہ مین ڈپوٹی کلکٹر موصوف کے دایر اور اشتہار نامہ اسمی جمع لاخراج

داران بازارہای شہر مذکور مطابق ضمن دویم دفعہ ہشتم قانون نہم سنہ ۱۸۲۹ع

یک مہینے کے میعاد مین اویران ہونی بعد قطعہ اطلاع عامہ نام مین مدعا علیہ یعنی

اپیلانٹ کے داخل جاری اور رسید اوسکے طرف سے مدعا علیہ یعنی اپیلانٹ کے

داخل ہونی پر ملتوی تھا بعدہ ڈپوٹی کلکٹر موصوف ۲۴ ماہ جولای سنہ ۱۸۳۷ مین

یہہ مقدمہ بغیر حاضری مین مدعا علیہ یعنی اپیلانٹ کے درپیش ہوکر بمتانا تھہ

داس مختار جانب مدعا علیہ یعنی اپیلانٹ... قطعہ رسید اطلاع عامہ مذکور

۱۸ ماہ مئی سنہ ۱۸۳۷ع لکھدے یکی میعاد کے درمیان حاضر ہوکے یہہ مقدمہ کے

نسبت مین کچھہ دلیل یا دستاویزات داخل اور دوبروی نکرنے کے

سبب مطابق حکم دفعہ دوازدہم قانون سیوم سنہ ۱۸۲۸ع کے واجب

جمع مین بازیافت کر حق مین سرکار بہادر مدعی کے ڈگری (...)

مدعا علیہ یعنی اپیلانٹ کے مختار کا نسخہ ناتہ داخل فیصلہ۔

نا ... ہو کر قطعہ سوال اپیل اس مضمون سے کے مسمی گوبند بھٹ موازی ۱۱ ان
۱۱/۹

02/1840-05

اراضی لاخراج برہموتر واقع بازار مذکور کا قطعہ سند حضور سے صوبہ دار عمل عہد کے

حاصل کرا اور ادہر اوس قدر اراضی کے کوٹھہ پختہ طیار کر کے اوسکو

مع دیگر اراضی لاخراج کے صورت عمل و دخل کر کے فوت ہوئی

بعد شراب بھٹ لڑکا اور بلرام بھٹ نبیرہ اوسکا بعدہ بالم بھٹ پسر بلرام

بھٹ یکی بعد دیگر کوٹھہ اور اراضی متنازعہ کبین بصیغہ لاخراج عمل دخل کر کے

۲۱ ماہ جولای سنہ ۱۸۲۳ع بین بالم بھٹ مذکور در بابت اراضی متنازعہ

کبین معہ کوٹھہ وغیرہ مسمی راجہ رام بلکنہ رای کو فروخت کرا اوس پر دخل

کروانے سے مطابق اوسکے راجہ رام بلکنہ مذکور ۲۸ ماہ ابریل سنہ ۱۸۲۴ع مین

در بابت اراضی متنازعہ کبین معہ کوٹھہ اپلانٹ کو فروخت کرنے

... اپیلانٹ ... موجب ... دستور صیغہ بین الاخراج نے در وجہ

اراضی متنازعہ مع دیگر اراضیات خرید کی اپنے کی عمل و دخل کرتا ہے

اور اراضی متنازعہ مطابق دفعات ہشتم و پنجم قانون دوازدہم ۱۸۰۵ع کے

قابل بازیافت کے نہیں ہے اور ڈپوٹی کلکٹر موصوف باوجود بیمار رہنے

اپیلانٹ اور مختار اوسکے مقدمہ مذکور کو بلا اثبات و خیلکاری اور اوخال

دلیل دستاویزات کے بازیافت کئے ہیں یہ سیوای شامت ایام

اپیلانٹ کے امر دیگر تصور نہیں ہے او غیرہ مراتبات میں مع ...

فیصلہ حوالا کیا ہوا ۱ ماہ جولای ۱۸۳۱ع اور فقلہ مختار نامہ اسمی سیتانا نمودہ

اور کاشت ... نمبر ... ش مختار ان جانب اپیلانٹ کے امید ہین

منظوری اپیل ۲۷ ماہ جولاے ۱۸۳۱ع حضور میں صاحب ڈپوٹی

کلکٹر خاص اضلاع کٹک کے داخل کرنے سے صاحب موصوف

اطلاعنامہ اپیلانٹ بر ضابطہ مطابق جاری فرما کے سوال اپیل وغیرہ مع

اصل مثل اس مقدمہ کا اور ترجمہ اوسکا ۴ ماہ اگست ۱۸۳۱ع کے لاکھی رہنے نقل،

D2/1840-06

والاشان کمشنر خاص اضلاع کلکتہ کے ہوکر ۱۵ ماہ اگسٹ سنہ مذکور مین

اپیل اپیلانٹ منظور اور مقدمہ داخل اپیل اور واسطے داخل کرنے جواب

وجوہات اپیل نسبت.. مین نایب صاحب ڈپوٹی سپرنٹنڈنٹ مقدمات

سرکار کے حکم صادر ہوکے قطعہ اطلاعنامہ معہ پرسپٹ انگریزی نقل روبکاری کے

قبل مین حضور مین صاحب جج ضلع کٹک بھیجا گیا تھا پس اوسکے صاحب

ڈپوٹی کلکٹر خاص موصوف جو اطلاعنامہ اپنے محکمہ سے اپیلانٹ پر جاری

فرمائی تھی اسکو معہ کاغذات لوازمہ ۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۳۸ع کے لکھی ہوئی

نقل روبکاری کے ذریعہ مین بھیجے مطابق ۱۳ ماہ ستمبر سنہ الیہ مین اور صاحب

جج موصوف جو اطلاعنامہ بہ تعمیل پرسپٹ انگریزی کی اپیلانٹ پر جاری

فرمائے تھے معہ شرح وار کیفیت اور کاغذات لوازمہ اوسکا

۱۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۳۸ع کے لکھی ہوئی نقل روبکاری کی ذریعہ مین بھیجنے مطابق

۱ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۸ع مین حضور مین صاحب کمشنر خاص ممدوح کے پہونچکر

اور قطعہ مختارنامہ اسمی تارا کمار رای بسنکہ دار و گوکل رای مختاران جانب اپیلانٹ

بذریعه ڈاک وصول ہوکے شامل مثل ہوکے ملتوی تھا بعده منشی امیر علی

A نایب صاحب ڈپوٹی سپرنٹنڈنٹ مقدمات سرکار بہادر رسپانڈنٹ کے 02/1840 - 07

قطعه جواب وجوہات اپیل اس مضمون سے که بعد دایر ہونے یه مقدمه اور جاری

ہونے اطلاعنامه نام مین اپیلانٹ مذکور رسید واقفیت اطلاعنامه کی ۲۸ ماه مئی

سنه ۱۸۳۸ع تک ... مہینے کے میعاد مین لکھ دیا تھا باوجود انقضای میعاد مدت

زیاده بیس روز کے حاضر ہوکر مطابق آئین مجاریه سرکار حال کے کچھ دلیل یا سند و ثبوت

نسبت مین حقیقت اراضی مذکور کے که اراضی متنازعه از روی ده قسم لاخراج

برہموتر موروثی کے ظاہر ہوئی در پیش اور داخل ہونا اراضی متنازعه کبھی مین رجسٹر کے

سرکار کے داخل نکیا اس لحاظ سے حسب منشای ضمن سیوم دفعه سیوم قانون

چہاردہم سنه ۱۸۲۵ع کے * اراضی متنازعه قابل بازیافت کے ہے وغیره مراتب

* اور مطابق دفعه ۲ و ۳ با انضمام ۲ سنه ۱۸۳۸ع

مین ۲۰ ماه فروری سنه ۱۸۳۹ع مین داخل کرنے سے شامل ہوئی بعد یکه مقدمه نشست مین

... صاحب ... خاص اضلاع کلکته کے احضار مین تارکو کمار رای مختار کار

اپیلانٹ اور منشی امیر علی نایب صاحب ڈپوٹی سپرنٹنڈنٹ مقدمات سرکار

بہادر رسپانڈنٹ کے در پیش ہوکے مختار مذکور کے اظہار مطابق اصل دستاویز

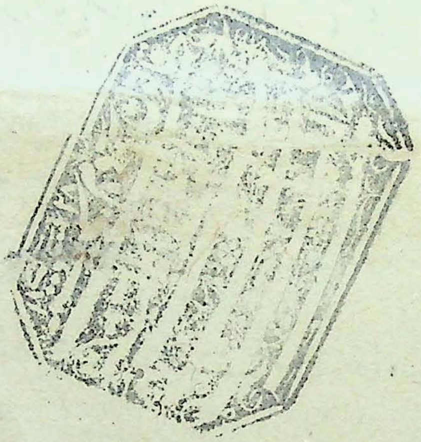

اس مقدمہ کا ۲ ماہ اکتوبر ۱۸۳۹ع کے لکھی ہوئی نقل روبکاری کی ذریعہ مین معہ

پرپیسٹ انگریزی حضور سے صاحب کلکٹر ضلع کٹک کے طلب ہوا تھا

مطابق اسکے جارج بارلین صاحب کٹک ڈپوٹی کلکٹر خاص اضلاع کٹک دو قطعہ

نقل سند غالباً ۷ لمبر صحیح مہر سے ۲۲ ماہ اکتوبر سنہ گذشتہ کے لکھی ہوئی

نقل روبکاری کے ذریعہ مین بھیجے مطابق پہنچکر شامل مثل ہوکے ملتوی تھا

اسکے بیچ بعدہ عدالت اس ضلع مین جاری ہانے سے نتیجے مذکورہ واسطے

تجویز اور انفصال کے تفویض ہوئی بعد قطعہ اطلاعنامہ نام مین اپلانٹ کے وہ اصالتاً

یا مختاراً اس عدالت مین حاضر ہوکے اپنے مقدمہ کی تدبیر اور پیروی کرنے کے

02/1840.8

لیئے معہ پرپیسٹ انگریزی ۲۸ ماہ جنوری سنہ حال لکھی ہوئی نقل روبکاری

کی ذریعہ مین حضور صاحب جج ضلع کٹک کے بھیجا جاکے ملتوی تھا بعدہ

قطعہ نقل روبکاری رجسٹری بابت نمبر ۱۳ ۸۱۵ بقیدہ موازی ان اراضی واقع
۱۲ / ٥

موضع قاضی بازار منمحلات شہر کٹک دیا ہو صوبہ دار اودسے نام مین

گوبند بھٹ ساکن شہر کٹک اور حال دخلکار بلرام بھٹ بنرہ اوسکا قوم

۸ شہر محرم سنہ ۱۱۹۵ عملی کا طرفسے اپلانٹ کے داخل ہوئی بعدہ یہ مقدمہ احضار مین

سیتا ناتھ داس مختار جانب اپلانٹ ورداسو درمہاپاتر ولبل سرکار بہادر سپاہد

حضور مین دربیش ہو کے اپلانٹ اور مختار اوسکا محکمہ مین ڈپوٹی کلکٹر کے

بصہ مقدمہ تجویز کے وقت بیمار ہو کے غیر حاضر رہنے اور اراضی متنازعہ

بلاباج وخراج عمل ودخل ہوانے اور حاصلات اوسکا خرچ مین برہمنو

برہمنون کے خرچ ہوانے کا اثبات کے لئے گواہ طلب ہو کے گواہونکے

زبان بندی کے واسطے اور طلبے مین اصل سند کے ۲۰ ماہ فروری سنہ حال مین

قطعہ نقل روبکاری بذریعہ پرسیبٹ انگریزی حضور مین صاحب ڈپوٹی کلکٹر خاص

اضلاع کٹک کے بھیجا گیا تھا اس درمیان صاحب جج موصوف کے حضور مین

جو اطلاعنامہ اپلانٹ پر واسطے جاری کے بھیجا گیا تھا اوسکو اپلانٹ پر

جاری فرما کے کیفیت اوسکی اور اصل اطلاعنامہ مع رسید اپلانٹ لکھی ہوئی

۷ ماہ فروری سنہ حال کی علحدہ نقل روبکاری کے ذریعہ مین مورخہ

مطابق ۲۱ ماہ فروری سنہ حال مین اس عدالت مین بھیجکر اور صاحب

خاص ڈپوٹی کلکٹر موصوف بہ تعمیل پرسیبٹ انگریزی کے مسمیان مہلت رائے

[illegible]

ہو گی کہ گواہان جانب اپیلانٹ زبان بندی اونہونکی حسب ضابطہ قلمبند

02/1840-09

کرکے اور اپنے عرضی سنہ حافظ روبٹ درباب سپرداری طلبی رسید داخلی

اسناد بالکہ مدعا علیہ حاضر ہو کے نشان نہ دینے سے سند نکلنا امر محال

اور کاغذات زبان بندی وغیرہ ۲۰ ماہ می سنہ حال کے لکھی ہوئی نقل

روبکاری کی ذریعہ بھیجے ۲۴ ماہ می سنہ حال مین ہو پہنچکر شامل مثل ہوئی

بعد مسمی سیتانند داس مختار کار جانب اپیلانٹ حضور مین حاضر ہوکے ظاہر کیا

۸۱ کہ یہ مقدمہ کا سنہ ۱۸۳۴ع کے سرسری مقدمہ بابت نمبر ۱۰۶ مین صاحب کلکٹر ضلع

لٹک سررشتہ مین داخل ہی اور قطعہ رسید بابت داخلی اسناد کا

داخل کرکے سے واسطے طلبی مذکور کے بحکم سند مذکورہ ۱۵ ماہ می

سنہ حال کے لکھی ہوئی نقل روبکاری کے ذریعہ اور پریسیٹ انگریزی کے

حضور مین صاحب کلکٹر ضلع لٹک کے بھیجا جاکے ملتوی تھا بعدہ حکم تعمیل پریسیٹ

انگریزی کے میعاد منقضی ہونے سے تالیف النقول روبکاری لکھی ہوئی ۱۶

جون سنہ ۱۸۴۰ع سے کے اطلاعی کے صورت لکھی حضور مین دپوٹی کلکٹر خاص

اضلاع کٹک کے ودیکری صاحب کلکٹر ضلع کٹک کے بھیجا گیا تھا مطابق او

صاحب کلکٹر ممدوح نقل واگذاشت عمل مرسلہ مثبتہ نمبر ۵۸۱۳ بقید مواری

زبان اراضی بموضع ازرقبہ قاضی بازار و بیاہوا صوبہ دار حاکم مرہٹہ ناظم گوبند بھٹ

نام ... کرم قوم ۱۰ شہر محرم سنہ ۱۱۹۵ عمل اور محہ رسید مذکور یکم ماہ جون

سنہ حال لکھی ہوئی نقل روبکاری کے ذریعہ میں بھیجے مطابق شامل مثل ہوئی

بعد میں میاں ناگو لے ساہو کہ عمر اوسکی پچھتر برس اور نرھری سنا کہ

02/1840-10

عمر اوسکی پچپن برس ہوگی گواہان مطابق ضابطہ ۲۲ ماہ جون سنہ حال میں

زبان بندی انھون کی قلمبند ہوکے ملتوی تھا

سنا ناتھہ داس مختار کار اپیلانٹ اور دامودر مہاپاترو وکیل سرکار بہادر

رسپانڈنٹ کے حضور میں درپیش ہوکے تمامی کاغذات منظمہ

مثل ملاحظہ میں اکے اپیلانٹ کے مختار کو پوچھا گیا کہ اس مثل جو نقل سند بابت

نمبر ۵۸۲۴ کا داخل ہوا ہے اصل سند اسکا کہاں ہے جواب دیا کہ بالفعل

نہیں ملتا ہے کون جانے کیا ہوا صرف داخلی کا رسید قبالہ کے ساتھہ

ہمکو ملا تھا اور اوس سند کے ملاحظہ سے اصل سند بستری ہوئی

بعد ثانی ہنگام مین نقل سند داخل ہوا تھا صاحب کلکٹر وہ نقل سند کو

سررشتہ سے نکال کر مثل کے شامل کئے ہین سوال اصل سند گم

ہونے کے وقت کس کے پاس تھا جواب دیا کہ جو بایع کہ سابق

تالک اوسکے پاس تھا از انجا کہ دو شخص گواہونکے گواہی سے وفات ثابت

ہوا ہی کہ اپیلانٹ اور اسکا مختار بیمار ہونیکے سبب ڈپٹی کلکٹر موصوف کے

محکمہ مین حاضر ہو کے اپنے مقدمہ کی تدبیر اور رہبر نکر سکے اور زمین متنازعہ کا

اصل سند گم ہونے اور اوسکے ملنے کی کچھ امید نہین رہنکے اظہار مین

قطعہ نقل سند دستخطی صاحب کلکٹر قایم مقام ضلع کٹک اور قطعہ نقل رسید

مرقومہ ۳ ماہ اپریل ۱۸۱۶ع بابت داخلی نقل سند مذکور کے اپیلانٹ داخل

کیا ہی اور زمین متنازعہ ما قبل ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ع کے تحت مین برہوتر کے

B

عطا ہوئی ہے اور سند زمین متنازعہ کا مطابق دفعہ بست و سیوم قانون دوازدہم

B ۱۸۰۵ع کے ہنگام اولے مین داخل بھی رجسٹری ہوا اور سند کے لکھی ہوئی

02/1840-37

[illegible] سے صاف پایا

کہ زمین متنازعہ برابر بلا باج وخراج ومانع مزاحمت کسکے عمل ودخل اور حاجات

اوسکی برہمنون کے اوقات گذاری مین خرچ ہوتا ہی اور دو قطعہ نقل قبالہ

دستخطی دمڑی صاحب کلکٹر سابق ضلع کٹک کے ملاحظہ سے روشن

ظاہر کہ اپیلانٹ زمین متنازعہ کو خریدکر کے اوسپر دخیلکار ہی اوپر کے لکھی

ہوئی مراتبات کے نظر مین سند کی لکھی ہوئی زمین قابل واگذاشت جانکے

حکم ہوا کہ الکچند پارس صاحب ڈپوٹی کلکٹر کے ۴ ماہ جولائی ۱۸۴۳ ع کے لکھی

ہوئی فیصلہ کے ترمیم مین سند کی لکھی ہوئی موازی امان ۱/۱۴ زمین موروثی کے

صورت تحت مین لا اخراج برہموتر کے اپیلانٹ کے دخل مین بحال

وبرقرار رکھا جاوی اور توفیر موازی ۳ [illegible] اراضی کے قبولیت

اپیلانٹ سے نصف جمع مین لیا جاوی اور خرچہ عدالت ذمہ اپیلانٹ کے

ہوی اور زمین متنازعہ بعد فیصلہ ڈپوٹی کلکٹر کے اگر قرق تحصیل مین سرکار

بمنافع کے پایا ہی تو سند کے لکھی ہوئی موازی امان ۱/۱۴ زمین قرق سے

رہائی دیلے بالفعل حاصلات اوسکی مع سود فی صد سالانہ چھ روپیہ کے

حساب سے ادا کے تاریخ تک سرکار بہادر کے تحویل سے اپیلانٹ کو

واپس دلایا جاوے اور واسطے صادر ہونے حکم ناطق کے کاغذات

مثل اس مقدمہ کا حضور مین صاحب والاشان کمشنر خاص ضلع

کلکتہ کے بہیجا جاوے اور کاغذات مثل مذکورہ بہیجنے کے تاریخ مین قطعہ

02/1840-12

اطلاعنامہ معمولی اسمے اپیلانٹ ضابطہ مطابق جاری کیا جاوی کہ وہ

اطلاعنامہ کے مضمون سے واقف ہونے کے تاریخ سے دو مہینے کے

اندر اصالتاً یا مختاراً صاحب والاشان ممدوح کے عدالت مین حاضر

ہوکر اپنے مقدمہ کی تدبیر اور پیروی کری فقط چونکہ کاغذات مثل کے

ملاحظہ اور مقدمہ کے حالات پر غور کئے سے رای ہماری مطابق

وجہات مندرجہ روبکاری صاحب کمشنر خاص ممدوح ساتھ رای

معزی الیہ کے موافق اور متحد ہے اسلئے اتفاق رای مین حکم اور

[illegible]ری ناطق ہوا کہ فیصلہ الکچندر فارسی صاحب ڈپوٹی کلکٹر مورخہ

... بودی ... ح ہے اس طرح پر رقم ہوے کہ سند کی الحاصل ہوی

موازی الان زمین دعوی سرکار سے گذاشت کیا جای اور نوفیر موازی
$1/2$

۔/۱۴ اراضی کے قبولیت اپلانٹ سے نصف جمع مین لیا جای

اور خرچہ عدالت ذمہ اپلانٹ کے ہوے اور بعد فیصلہ ڈپوٹی کلکٹر

اگر زمین متنازعہ فرق اور تحصیل مین سرکار کے آئی رھی تو سند کی لاحی

ہوئی موازی الان زمین فرق سے رہا ہوے اور جس قدر زر تحصیلی اوسکے
$1/2$

سرکار کے تحویل سے اپلانٹ کو واپس دیا جاے فقط

...ل خرچہ

سرکار معاددر سپاونٹ کی طرف	اپلانٹ کی طرف
... ایک قطعہ جواب اس عدالت کا داخل کیا ہوا اس عدالت کا الکند کے بابت	... ایک ... جواب ... اپیل داخل کیا ہوا اس عدالت کا الکند کے بابت

[illegible]

[illegible]

02/1840-13